Fikr-o-Nasar (Islamabad) 18:10 (1981)

جزائر فیجی کے مسلمان

جزائر فیجی جو ۱۹۷۰ع میں آزاد ھو کر دولت مشترکہ کا رکن بنے آسٹریلیا اور شمالی امریکہ کے درمیان سمندری راستے پر واقع ھیں ۔ اپنے جغرافیائی محل وقوع کی وجہ سے ان جزائر کو بحر الکاھل کے رسل و رسائل میں بڑی اھمیت حاصل ہے جو اس خطے میں معاشی ترقی اور اسلام کی نشر و اشاعت میں اھم کردار ادا کر سکتا ہے ۔ فیجی اور نیو کیلڈونیا کے علاوہ جہاں اسلام مہاجرین کے ساتھ آیا جنوبی بحر الکاھل میں ۱۴ ایسے چھوٹے آزاد جزیرے ھیں جہاں اسلام کو پھیلانے کی ضرورت ہے ۔ جنوبی بحر الکاھل کے ان جزائر میں اسلام کی برکت سے ان کے باشندوں کی قسمت بدل سکتی ہے ۔ فیجی کی کل آبادی چھ لاکھ (۶،۰۰۰۰۰) ہے جس میں سے نصف کے قریب اصلاً ھندوستانی ھیں جبکہ ۴۵ فیصدی سے زیادہ باشندے ملائی نسل سے تعلق رکھتے ھیں اور باقی پانچ فیصدی کا تعلق یورپی اور چینی اصل و نسل سے ہے ۔ یہاں کی سرکاری زبان انگریزی ہے ۔ اسلام ، ھندومت اور عیسائیت یہاں کے قابل ذکر مذاھب ھیں ۔

فیجی میں مسلمان بحیثیت مزدور شکر کے کارخانوں میں کام کرنے کے لئے ھندوستان سے برطانوی نوآبادیاتی دور میں لائے گئے ۔ ۱۹۷۶ کی مردم شماری کے مطابق اس وقت یہاں مسلمانوں کی تعداد ۶۰۱۵۷ ہے ۔ مسلمانوں کی اکثریت چھوٹے کسانوں اور محنت کشوں پر مشتمل ہے اور روز افزوں افراط زر کی وجہ سے ان کا معاشی مستقبل یک گونہ تاریک نظر آتا ہے ۔ تعلیمی میدان میں پسماندگی نے ان کی معاشی اور سماجی حالت کو اور بھی زیادہ ابتر کر رکھا ہے ۔ اس کا نتیجہ ہے کہ یہاں کی مسلمان آبادی کو اپنی حالت سدھارنے میں دشواریوں کا سامنا ہے ۔

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad. http://iri.iiu.edu.pk/

فیجی مسلم لیگ (پوسٹ بکس نمبر ۴۲۰ ـ SUVA ـ فیجی FIJI) جو ۱۹۲۶ میں قائم ہوئی مسلمانوں کی واحد تنظیم ہے۔ اس کی شاخیں پورے ملک میں پھیلی ہوئی ہیں ۔ یہ جماعت مسلمانوں کی فلاح و بہبود کے لئے وقف ہے۔ یہ اسلام کی بنیاد پر قوم کی خدمت میں مصروف ہے۔ مسلم لیگ کو انگریزی، اُردو اور ملائی زبانوں میں ایسی کتابوں اور رسالوں کی ضرورت ہے جس سے مسلمانوں میں دینی علم کو فروغ ہو اور اسلام کے ساتھ ان کا رشتہ مضبوط ہو۔ ایسے مخلص کارکن جو جنوبی بحر الکاہل کے ممالک میں دعوت و ارشاد کا کام کرنے کے لئے تیار ہوں فیجی مسلم لیگ سے مذکورہ بالا پتے پر رابطہ قائم کریں ۔

(ادارہ)

★ ★ ★ ★ ★